

# دار الافتاء دار العلوم عید گاہ کبیر والاخانوال

www.darululoomkabinwala.com | 0300-7895331  
 owaisirshodahmad@gmail.com | 0300-9606524 برائے رابطہ

31798

فتویٰ نمبر ۱۱۱

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی مسلمان نے پہلے بیک کی ٹریڈنگ کا کام کیا ہے پھر  
 اسے کسی مسلم وکیل کا بندہ یا کسی لٹرنہ یا کسی البیٹے شخص کا کسے لٹرنہ جس کا سودی کاروبار ہو اور وہ غیر مسلم ہو  
 اس طرح کے کسی کی شہرہ جہدیت کی ہے یا گنہگار نہیں ہے یا نہیں ہے۔ یہ مسلم وکیل کا البیٹے شخص کا کسے  
 لٹرنہ جس کا سودی کاروبار ہو اور وہ مسلمان ہو۔ یا تفصیل سے درالجات میں ارسال فرمایا۔

المستفتی: ا۔

محمد افضال

المجواب: حادراً و معلوماً

بیک کی البیٹے ٹریڈنگ یا وکالت جس میں سودی معاملات میں تعاون نہ یا سود کا ذریعہ  
 ہو جائے نہیں ہے۔ خام یہ کہ گناہ ہے تعاون خواہ کچھ گناہ کا ہو یا مستحکم مسلم کا۔  
 وفق سورة المائدة ح

وتعاونوا على البر والتقوى، ولا تعاونوا على الاثم والعدوان، والقول الا ان الله هو الغفور

وفق المسكوة الصالح ج ۱ ص ۲۴۷

عن جابر رضي الله عنه قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم كل من اتى بالربوا او الربوا  
 وكان تربه رشا حريده وقال رحم سوانة (ارواه مسلم)

وفق الصغرى - ۲۴۸

عن ابى هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الربوا ملعون خبزها السموم  
 ان يبيح الرجل أملا -

وفق الكفاية ج ۳ ص ۱۸۵

كل عدو جازان يعده الانسان بنفسه جازان يؤكل به

والله اعلم بالصواب

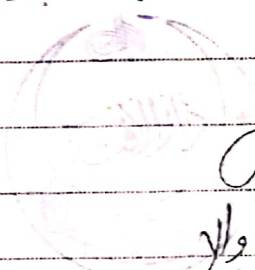
كتبه

محمد رضا عيسى

از دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

4 - 5 - 1442ھ

البوب صواب



Handwritten signature and date: ۱۵/۵/۲۰۲۱